

"انصار الاسلام"

کی طرف سے پیش ہے۔دولۃ الاسلامیہ کے مجلہ "دابق" کے شمارہ 10 کے سلسلہ وار مضمون

"Among The Believers Are Men"

ایمان والوں میں سے جواں مرد

کی دوسری شخصیت

29 شعبان 1436ھ کو ایک صلیبی فضائی حملے میں خلافت کے جنگوؤں میں ایک شیر دل کمانڈر اس فانی دنیا سے دارالخلود کی طرف کوچ کر گیا۔بھائی طارق بن الطھار بن الفالح العونی الھارزی المعروف ابو عمر التونسی کئی سالوں تک اسلامی حکومت کی تعمیر اور خلافت کے دوبارہ قیام میں مدد کے لیے خدمات پیش کرنے کے بعد ایک جہادی زندگی کی تکمیل کرتے ہوئے دولۃ الاسلامیہ کی ولایہ البرکۃ میں داعی اجل کو لبیک کہہ گئے۔انہوں نے عراق و شام دونوں علاقوں میں اپنی مکمل جہادی زندگی کے دوران متعدد القابات حاصل کیے اور مختلف عہدوں پر فائز رہے۔

دولۃ الاسلامیہ میں کئی سال تک جنگ کا تجربہ رکھنے والے اس جنگ آزمودہ سپاہی نے پہلے پہل 2003 میں عراق کی طرف ہجرت کی۔یہاں آپ عراقی جہاد کے ابو مصعب الزرقاوی اور ابو حمزہ المہاجر رحمہما اللہ جیسے عظیم کرداروں سے آشنا ہوئے۔جیسے جیسے جہاد ترقی کرتا گیا ان سے الفلوجہ میں آنے کی درخواست کی گئی،یہ ایک ایسا بلاوا تھا جس پر ابو عمر نے فوراً لبیک کہا۔پھر انہوں نے اپنی زندگی کے عظیم دن ایسے شہر میں گزارے جو کہ مسلمانوں کی زمینوں کے خلاف امریکہ کی غیر قانونی جنگی تجاوزات کے خلاف انتہائی دلیری اور جانبازی سے کھڑا رہا۔وقت گزرتا گیا،بہت سے کفار کو جہنم رسید کیا گیا پھر بھائی ابو عمر پر بھی ایک صلیبی فضائی حملہ ہوا جس میں آپ کے تمام ساتھی شہید ہو گئے لیکن اس مرتبہ اللہ تعالیٰ نے بھائی ابو عمر کو محفوظ رکھا اور آپ بحفاظت بچ نکلے بعد ازاں آپ پر دوسرا فضائی حملہ ہوا جس کے نتیجے میں آپ کی ٹانگ کو کاٹنا پڑا (آپ اپنی اس جسمانی خصوصیت کی وجہ سے کافی مشہور تھے)۔

ابو عمر بھائی عراق میں دو مرتبہ گرفتار گئے گئے۔ پہلی مرتبہ آپ ایسے جعلی کاغذات کے ساتھ نکل رہے تھے کہ جن کے مطابق آپ مہاجر نہیں تھے بلکہ عراقی تھے۔ امریکی یہ بات جان کر بہت مشتعل ہوئے کہ آخر یہ بندہ ان کے نااہل ہاتھوں سے کیسے بچ نکلا۔ امریکی آپ کی حقیقی پہچان جان کر بہت آگ بگولا ہوئے کہ یہ وہ بندہ ہے جو ان کے نااہل ہاتھوں سے بچ کے نکل جاتا رہا۔ دوسری مرتبہ 2008 میں آپ کو 15 سال کی قید سنائی گئی۔ پھر دولة الاسلامیه نے تاجی جیل میں قید مجاہدین کو چھڑوانے کے لیے آپریشن کیا جس میں آپ اپنے مجاہد بھائیوں کے ایک گروپ سمیت آزاد ہو گئے۔

پھر آپ کو ارض شام کی طرف بھیجا گیا اور آپ کو استشہادی مجاہدین کو وصول کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی اور آپ کو باب عطمه کا امیر بنایا گیا۔ غدار گروہوں کے خلاف جنگ کے معاملے آپ ایک بے باک قائد تھے اور آپ اپنے اس قول کی وجہ سے بہت مشہور تھے کہ:۔ "اللہ انہیں ہرگز ہم پہ فتح نہیں دے گا ہم نے انہیں عراق میں بھی شکست دی اور اب ہم صرف اللہ کی رحمت سے انہیں شام میں بھی شکست دیں گے"۔

ابو عمر اپنے کپڑوں اور کھانے میں زہد اور تقویٰ اختیار کرنے اور بابرکت عرض شام پہنچنے کے بعد بہت سے لوگوں کی محبت اور عزت جیتنے کے خصائص کی وجہ سے جانے جاتے تھے۔ شام میں استحکام نو کے بعد آپ ولایت البرکة میں قیام پزیر ہوئے اور آخر کار انہیں ولایت البرکة کے اسلحہ ڈپو کا امیر منتخب کیا گیا۔ یہ پیارا بھائی اور منجھا ہوا تجربہ کار سپاہی موصل میں اپنے بھائی ابو الزبیر علی الھارزی کی شہادت کے 24 گھنٹے بعد شہید ہو گیا۔ باکسنگ کے شوقین دونوں بھائی نے کفار کو دہشت زدہ کیے رکھا تھا۔ دونوں بھائی ایک ہی طریقے سے اس دنیا کو چھوڑ گئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ صلیبی کفار اور ان کے مرتدین غلاموں کے حلق کا کانٹا تھے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔

امریکہ نے آپ پر 30 لاکھ ڈالر انعام رکھا تھا۔

https://www.rewardsforjustice.net/english/tariq_al_harzi.html#

Rewards for Justice

Stop a terrorist. Save lives.

Most Wanted | Acts of Terror | Resources



Tariq Bin-al-Tahar Bin al Falih al-'Awni al-Harzi

Up to $3 Million Reward

As of mid-2014, Tariq Bin-al-Tahar Bin al Falih al-'Awni al-Harzi has been an Islamic State of Iraq and the Levant (ISIL) official operating in Syria. As a high-profile ISIL member, he works to raise funds and recruit and facilitate the travel of fighters for the terrorist organization. He was also known as one of the first terrorists to join ISIL.

::مفید روابط::

باب الاسلام فورم

https://islamdoor.net   https://203.211.136.154

دعوت حق ویب سائٹ

http://dawatehaq.net